سیدنا عیسیٰ المسیح کی انجیل شریف

۲۷ پاروں میں سے ۱۶ واں پارہ

رسولِ مقبول حضرتِ پولوس کا حضرتِ طِطس کو تبلیغی خط

رکوع ۱

(۱) پولوس کی طرف سے جو پروردگار کا بندہ اور سیدنا عیسیٰ مسیح کا رسول ہے۔ پروردگار کے برگزیدوں کے ایمان اور اس حق کی پہچان کے مطابق جو دین داری کے موافق ہے۔ (۲) اس ہمیشہ کی زندگی کی امید پر جس کا وعدہ ازل سے پروردگار نے کیا ہے جو جھوٹ نہیں بول سکتے۔ (۳) اور انہوں نے مناسب وقتوں پر اپنے کلام کو اس پیغام میں ظاہر کیا جو ہمارے منجی ، پروردگار کے حکم کے مطابق میرے سپرد ہوئے۔(۴) ایمان کی شرکت کے رو سے سچے فرزند طِطس کے نام، مہربانی، اور اطمینان ، پروردگار اورہمارے منجی سیدنا عیسیٰ مسیح کی طرف سے تمہیں حاصل ہوتا رہے۔

(۵) میں نے تمہیں کریتے میں اس لئے چھوڑا تھا کہ تم باقی ماندہ باتوں کو درست کرو اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر ایسے بزرگوں کو مقرر کرو۔ (۶) جو بے الزام اورایک ایک بیوی کے شوہر ہوں اور ان کے بچے مومن اور بد چلنی اور سرکشی کے الزام سے پاک ہوں۔(۷) کیونکہ نگہبان کو پروردگار کا مختار ہونے کی وجہ سے بے الزام ہونا چاہیے۔ نہ خوداری ہو۔ نہ غصہ ور، نہ نشہ میں غل مچانے والا۔ نہ مار

پیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کا لالچی ۔ (۸) بلکہ مسافر پرور، خیر دوست، متقی ، منصف مزاج، پاک اور ضبط کرنے والا ہو۔(۹) اور ایمان کے کلام پر جو اس تعلیم کے موافق ہے قائم ہوتا کہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے۔

(۱۰) کیونکہ بہت سے لوگ سر کش اور بیہودہ گو اور دغا باز ہیں خاص کر مختونوں میں سے ۔(۱۱) ان کا منہ بند کرنا چاہیے ۔ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطر ناشائستہ باتیں سکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں۔(۱۲) ان ہی میں سے ایک شخص نے کہا ہے جو خاص ان کا نبی تھا کہ کریتی ہمیشہ جھوٹے ، موذی جانور، احدی کھاؤ، ہوتے ہیں۔(۱۳) یہ گواہی سچ ہے۔ پس انہیں سخت ملامت کیا کرو تا کہ ان کا ایمان درست ہو جائے۔(۱۴) اور وہ یہودیوں کی کہانیوں اور ان آدمیوں کے حکموں پر توجہ نہ کریں جو حق سے گمراہ ہوتے ہیں۔(۱۵) پاک لوگوں کے لئے سب چیزیں پاک ہیں مگر گناہ آلودہ اور بے ایمان لوگوں کے لئے کچھ بھی پاک نہیں بلکہ ان کی عقل اور دل دونوں گناہ آلودہ ہیں۔(۱۶)وہ پروردگار کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اپنے کاموں سے اس کا انکار کرتے ہیں کیونکہ وہ مکروہ اور نافرمان ہیں اور کسی نیک کام کے قابل نہیں۔

رکوع ۲

(۱)لیکن تم وہ باتیں بیان کرو جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں۔(۲) یعنی یہ کہ بوڑھے مرد پرہیزگار سنجیدہ اور متقی ہوں اور ان کا ایمان ، اور محبت اور صبر صحیح ہو۔(۳) اسی طرح بوڑھی عورتوں کی بھی وضع پارساؤں کی سی ہو۔ تہمت لگانے والی اور زیادہ مے پینے میں مبتلا نہ ہوں بلکہ اچھی باتیں سکھانے والی ہوں۔ (۴) تا کہ جوان عورتوں کو سکھائیں کہ اپنے شوہروں کو پیار کریں ۔ بچوں کو پیار کریں۔ (۵) متقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہربان ہوں اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہیں تا کہ کلامِ الٰہی بدنام نہ ہو۔(۶) جوان آدمیوں کو بھی اسی طرح نصیحت کر کہ متقی بنیں۔(۷) سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمونہ بناؤ۔ تمہاری تعلیم میں صفائی اور

سنجیدگی ۔(۸) اور ایسی صحت کلامی پائی جائے جو ملامت کے لئے لائق نہ ہو تاکہ مخالف ہم پر عیب لگانے کی کوئی وجہ نہ پاکر شرمندہ ہوجائے ۔(۹) نوکروں کو نصیحت کرو کہ اپنے مالکوں کے تابع رہیں اور سب باتوں میں انہیں خوش رکھیں اوران کے حکم سے کچھ انکار نہ کریں ۔(۱۰) چوری چالاکی نہ کریں بلکہ ہر طرح کی دیانت داری اچھی طرح ظاہر کریں تاکہ ان سے ہر بات میں ہمارے منجی خدا کی تعلیم کو رونق ہو۔ کیونکہ پروردگار کی وہ مہربانی ظاہر ہوئی ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔(۱۲) اور ہمیں تربیت دیتی ہے تاکہ بے دینی اور دنیوی خواہشوں کا انکار کرکے اس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور سچائی اور دین داری کے ساتھ زندگی گذاریں۔ (۱۳) اوراس مبارک امید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجی سیدنا عیسیٰ مسیح کی بزرگی کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔(۱۴) جنہوں نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تاکہ فدیہ ہوکر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑالیں اور پاک کرکے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایسی امت بنائیں جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔

(۱۵) پورے اختیار کے ساتھ یہ باتیں کہو اور نصیحت دو اور ملامت کرو۔ کوئی تمہاری حقارت نہ کرنے پائے۔

رکوع ۳

(۱) ان کو یاد دلاؤ کہ حاکموں اور اختیار والوں کے تابع رہیں اور ان کا حکم مانیں اور ہر نیک کام کے لئے مستعد رہیں۔(۲) کسی کی بدگوئی نہ کریں۔ تکراری نہ ہوں بلکہ نرم مزاج ہوں اور سب آدمیوں کے ساتھ کمال حلیمی سے پیش آئیں۔(۳) کیونکہ ہم بھی پہلے نادان، نافرمان، فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش وعشرت کے بندے تھے اور بدخواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اورآپس میں کینہ رکھتے تھے ۔(۴) مگر جب ہمارے منجی پروردگار کی مہربانی اور انسان کے ساتھ اس کی الفت ظاہر ہوئی۔(۵) تو انہوں نے ہم کو نجات دی مگر سچائی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی

پیدائش کے غسل اور روحِ پاک کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے ۔(۶) جسے انہوں نے ہمارے منجی سیدنا عیسیٰ مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازل فرمایا۔ (۷) تاکہ ہم ان کی مہربانی سے سچے ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی امید کے مطابق وارث بنیں۔ (۸) یہ بات سچ ہے اورمیں چاہتاہوں کہ تم ان باتوں کا یقینی طورسے دعویٰ کروتاکہ جنہوں نے پروردگار کا یقین کیاہے وہ اچھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں۔ یہ باتیں بھلی اور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں۔ (۹)مگر بیوقوفی کی حجتوں اور نسب ناموں اور جھگڑوں اوران لڑائیوں سے جو شریعت کی بابت ہوں پرہیز کرو اس لئے کہ یہ لاحاصل اور بے فائدہ ہیں۔(۱۰) ایک دوبار نصیحت کرکے بدعتی شخص سے کنارہ کرو۔(۱۱) یہ جان کر کہ ایسا شخص سرکش ہوگیاہے اور اپنے آپ کو مجرم ٹھہرا کر گناہ کرتارہتاہے۔

آخری ہدایات

(۱۲) جب میں تمہارے پاس ارتماس یا تخکس کو بھیجوں تو میرے پاس نیکپلس آنے کی کوشش کرنا کیونکہ میں نے وہیں جاڑا کاٹنے کاقصد کرلیاہے۔ (۱۳) زیناس عالم شرع اور اپلوس کو کوشش کرکے روانہ کردو۔اس طورپر کہ ان کو کسی چیز کی حاجت نہ رہے۔ (۱۴) اورہمارے لوگ بھی ضرورتوں کورفع کرنے کے لئے اچھے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تاکہ بے پھل نہ رہیں۔

(۱۵) میرے سب ساتھی تمہیں سلام کہتےہیں جو ایمان کے رو سے ہمیں عزیز رکھتےہیں ان سے سلام کہہ۔

تم سب پرمہربانی ہوتی رہے۔